فتاویٰ امن پوری (قسط۳)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: عاق کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: بعض لوگ بوجہ نافرمانی اپنی اولاد کو میراث سے محروم کر دیتے ہیں، اسے عاق کہتے ہیں، یہ جائز نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اولاد کے حصے مقرر کیے ہیں۔ البتہ والدین اولاد کے بعض افعال سے بری ہونے کا اعلان کر سکتے ہیں، مثلاً میں اپنے فلاں بیٹے کے فلاں کام، لین دین وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوں۔

سوال: سرکاری کاغذات میں لاوارث بچی کی ولدیت کیا لکھوائی جائے؟

جواب: سرکاری کاغذات میں لاوارث بچی کی ولدیت کی جگہ وہ شخص اپنا نام لکھوا سکتا ہے، جس کے زیر کفالت ہے۔ اس سے اس کا نسب تبدیل نہ ہوگا۔ سبھی جانتے ہیں کہ وہ اس کی بچی نہیں ہے اور وہ اس کا باپ نہیں ہے۔ ریکارڈ کے لیے ایسا کرنا درست ہے۔

سوال: کیا سرکار کسی جرم کی سزا کے طور پر جائیداد ضبط کر سکتی ہے؟

جواب: کسی شخص کے جرم کی سزا میں جائیداد ضبط کرنا شرعی اعتبار سے جائز نہیں، البتہ جو جائیداد کرپشن یا اپنے عہدے کا غلط استعمال کر کے بنائی گئی ہو، تو اس جائیداد کو ضبط کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کسی مجرم پر جرمانہ عائد ہو، مگر وہ ادا نہ کرے، تو سزا کے طور پر اس کی جائیداد ضبط کی جا سکتی ہے۔

سوال: ٹھیکے کے حصول کے لیے اور بل کی وصولی کے لیے بعض افسروں کو رقم دینا کیسا ہے؟

جواب: رقم دے کر ٹھیکہ لینا اور پھر بل کی وصولی کے لیے رقم دینا جائز نہیں۔ یہ رشوت کا مال ہے۔ لینے اور دینے والے دونوں گناہ گار ہیں۔

سوال: فلیٹ یا دکان وغیرہ کی پگڑی دینا، لینا کیسا ہے؟

جواب: اُصولی طور پر پگڑی لینا مناسب نہیں، کیونکہ وہ اس کی چیز استعمال میں لا رہا ہے اور وہ اسے اس کا کرایہ دے رہا ہے۔ اگر سکیورٹی کی صورت میں پگڑی وصول کرتا ہے، تو اس کے لیے ضروری ہے کہ اس رقم یا چیز کو اپنے استعمال میں نہ لائے۔ اسی طرح اگر ان کے مابین کوئی معاہدہ طے پائے کہ میں پگڑی اس لیے رکھ رہا ہوں کہ اگر آپ نے اپنا معاہدہ توڑ دیا، تو آپ کو یہ رقم واپس نہیں ملے گی۔ تو معاہدہ توڑنے کی صورت میں وہ رقم ضبط کر سکتا ہے، البتہ معاہدہ ختم ہونے تک یا ٹوٹنے تک وہ پگڑی کی رقم استعمال نہیں کر سکتا۔

سوال: شرعاً منافع کی زیادہ سے زیادہ مقدار کیا ہے؟

جواب: منافع کی مقدار مقرر نہیں، البتہ مارکیٹ میں بعض ایسی چیزیں ہوتی ہیں، جن کا ریٹ مقررہ ہوتا ہے، ان کے ریٹ بڑھانا یا لوگوں کی مجبوری سے فائدہ اُٹھانا درست نہیں۔ اسی طرح یہ بھی درست نہیں کہ بعض علاقے کے تاجر یا دکاندار بلا وجہ کسی چیز کا ریٹ بڑھانے پر اکٹھ کر لیتے ہیں، ایسا کرنا درست نہیں۔

سوال: انعامی بانڈز کا لین دین کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ سرکار کاغذ کے پرزے دے کر کرنسی لے لیتی ہے اور اسے استعمال کرتی ہے، ایک وقت کے بعد قرعہ اندازی کے ذریعہ انعامات تقسیم کرتی ہے، بعض کو انعامات مل جاتے ہیں اور بعض کو صرف رقم واپس مل جاتی ہے، یہ جوا کی ایک صورت ہے۔ اگر کوئی اسے قطعی حرام نہیں بھی سمجھتا، تو مشتبہ ضرور ہے اور مشتبہات سے بچنے کا حکم ہے۔

(سوال): بینک کی نوکری کرنا کیسا ہے؟

(جواب): بینک کا لین دین سود پر ہوتا ہے، اس لیے بینک کی نوکری کرنا جائز نہیں، کیونکہ یہ گناہ پر معاونت ہے۔

(سوال): بیوٹی پارلر کا کاروبار کرنا کیسا ہے؟

(جواب): بیوٹی پارلرز میں شریعت کی مخالفت ہوتی ہے، مرد و زن کا اختلاط ہوتا ہے، بعض خواتین مردوں کو اور بعض مرد خواتین کو میک اپ کرتے ہیں۔ عورت برہنہ بھی ہو جاتی ہے، دوسری عورتوں پر اپنے جسم کے خد و خال ظاہر کرتی ہے، پھر اکثر پالرز میں کیمرے لگے ہوتے ہیں، جو کئی جرائم کا سبب بنتے ہیں، لڑکیوں کی برہنہ ویڈیوز حاصل کی جاتی ہیں اور انہیں بلیک میل کیا جاتا ہے۔ اس میں پیسے اور وقت کا ضیاع ہے۔ پھر میک اپ میں کئی غیر شرعی کام کیے جاتے ہیں، مثلاً ابرو بنوانا، بال کٹوانا وغیرہ۔ آج کل کئی بیوٹی اشیا ناقص و ناکارہ بھی آتی ہیں، جو جلد کی بدنمائی اور کینسر جیسی کئی خطرناک بیماریوں کا باعث بھی بنتی ہیں۔ کئی پالرز کے پس پردہ بے حیائی اور نشے کا دھندہ کیا جاتا ہے۔ کئی نوشیزاؤں کو اس کا شکار کر لیا جاتا ہے۔ ان تمام تر خطرات اور محرمات کے پیش نظر بیوٹی پارلر کا کاروبار ناجائز اور نامناسب ہے۔ شریف اور صالح مرد و خواتین کو بیوٹی پارلرز سے گریزاں رہنا چاہیے، دین اور دنیا کی عافیت اسی میں ہے۔

خواتین کو چاہیے کہ گھر میں ہی قدرتی ٹوٹکے استعمال کریں، کہ اس میں جلد کی حفاظت اور خوبصورت دیرپا ہے اور بھاری اخراجات سے بھی نجات ہے۔

(سوال): کیا عورت بال کٹوا سکتی ہے؟

(جواب): بال عورت کا حسن ہیں۔ حسن میں بدنمائی لانا جائز نہیں۔

(سوال): قومی بچت اسکیموں کے ذریعہ ملنے والی رقم کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(جواب): سود ہے۔

(سوال): قسم کا کفارہ کیا ہے؟

(جواب): قسم کا کفارہ یہ ہے کہ اپنی حیثیت کے مطابق دس مساکین کو کھانا کھلانا یا دس مساکین کو کپڑے پہنانا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اگر تینوں میں سے کسی کی بھی طاقت نہیں، تو تین روزے رکھے۔

(سوال): وعدہ معاف گواہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): وعدہ معاف یا سلطانی گواہ کا مطلب ہے کہ مجرم اس شرط پر جرم کے ثبوت فراہم کرتا ہے کہ اسے سزا سے بری کر دیا جائے گا۔ مثلاً ایک شخص قتل ہوا، جس کے قتل میں کئی افراد ملوث تھے، ان قاتلین میں ایک شخص اس شرط پر قاتلین کے نام اور ثبوت فراہم کرتا ہے کہ اسے جج بری کر دے گا، تو ایسا کرنا جائز نہیں۔ جج کو اس بنا پر کسی کا جرم معاف کرنے کا شرعاً کوئی اختیار نہیں۔

(سوال): عبد نبی نام رکھنا کیسا ہے؟

(جواب): عبد النبی، عبد الرسول، عبد المصطفیٰ، عبد المسیح، عبد علی، عبد حسین اور عبد کعبہ وغیرہ نام رکھنا بالاجماع حرام ہے۔ یہ تاویل کرنا کہ عبد بمعنی خادم ہے، درست نہیں، کیونکہ عبد کا متبادر الذہن معنی ''بندہ'' ہے، تو اس کو حقیقی معنی سے پھیرنے کے لیے قرینہ چاہیے، وہ یہاں موجود نہیں۔ عبد النبی، عبد الرسول وغیرہ ناموں میں فوراً ذہن میں بندے کا مفہوم جاتا ہے۔ عبد بمعنی خادم وضاحت کے بغیر سمجھ نہیں آتا۔ لہٰذا عبد کی مخلوق کی طرف اضافت کر کے نام رکھنا جائز نہیں، کیونکہ یہ موہم شرک ہے۔

مشرکوں کا یہ وطیرہ ہے کہ وہ غیر اللہ سے اولاد مانگتے ہیں، جب اللہ تعالیٰ انہیں اولاد عطا فرما دیتا ہے، تو وہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں، کہ فلاں نے اولاد دی۔ اسی طرح بعض اوقات شرکیہ نام بھی رکھتے ہیں، جیسا کہ امام بخش، پیر بخش، پیراں دتا، نیاز حسین، نیاز علی، وغیرہ۔ یاد رہے کہ غلام نبی، غلام رسول، غلام مصطفیٰ، غلام علی، غلام حسن اور غلام حسین وغیرہ نام رکھنا جائز ہے، کیونکہ ان سے شرک کا شبہ پیدا نہیں ہوتا۔ ہر شخص غلام کا معنی مطیع وفرمانبردار کے لیتا ہے۔

سوال: شوہر کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر خرچ کرنا کیسا ہے؟

جواب: شوہر نے اگر عمومی طور بیوی کو اجازت دے رکھی ہو کہ آپ اتنی اتنی مقدار خرچ کر سکتی ہیں، تو عورت کو ہر خرچ کے وقت اجازت لینے کی ضرورت نہیں، کیونکہ اسے عمومی اجازت ملی ہوئی ہے۔ البتہ وہ اس مقدار سے زائد خرچ نہ کرے، جتنی کی اجازت اس کے شوہر نے دی ہے۔ اس خرچ پر بیوی اور شوہر کو آدھا آدھا اجر ملے گا۔

جن روایات میں بغیر اجازت خرچ کرنے کی ممانعت آئی ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ شوہر نے اسے بالکل اجازت نہ دی ہو، نہ عمومی اور نہ خصوصی۔ اور جن روایات میں بغیر اجازت خرچ کرنے کی اجازت ہے، ان سے مراد یہ ہے کہ شوہر نے عمومی اجازت دے رکھی ہے، مگر عورت خاص اس خرچ کے لیے اجازت نہیں لیتی اور سابقہ عمومی اجازت کی بنا پر خرچ کرتی ہے، تو شوہر اور بیوی دونوں کو آدھا آدھا اجر ملے گا۔

سوال: نبی کریم ﷺ ولادت با سعادت کس دن اور کس تاریخ کو ہوئی؟

جواب: نبی کریم ﷺ کی ولادت با سعادت سوموار کے دن ہوئی۔ اس پر صحیح احادیث موجود ہیں۔ تاریخ کا صحیح علم نہیں۔

(سوال): نبی کریم ﷺ کے نام کے ساتھ ''صلعم'' وغیرہ لکھنا کیسا ہے؟

(جواب): صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی جگہ ''ص، صعم، صلم، صلیو، صلع اور صلعم'' جیسے رموز واشارات کا استعمال حکم الٰہی اور منہجِ سلف صالحین کی مخالفت ہے۔ یہ قبیح اور بدعی اختصار خلاف ادب ہے۔ یہ ایسی بے ہودہ اصطلاح ہے کہ کوئی نادان ہی اس پر اکتفا کر سکتا ہے۔

(سوال): خضر علیہ السلام نبی ہیں یا ولی؟ زندہ ہیں یا وفات پا چکے ہیں؟

(جواب): خضر علیہ السلام نبی تھے۔ وفات پا چکے ہیں، ان کے زندہ ہونے پر کوئی دلیل نہیں۔

(سوال): بیٹی کی پیدائش پر اظہار رنج وغم کرنا کیسا ہے؟

(جواب): بیٹی بھی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے، نعمت ملنے پر شکر بجا لانا چاہیے۔ بیٹی کی پیدائش پر اظہار رنج وغم کرنا جاہلیت کا عمل ہے۔

(سوال): کیا شادی شدہ عورت کے لیے چوڑیاں پہننا ضروری ہے؟

(جواب): عورت کے لیے چوڑیاں زینت ہے۔ شادی شدہ ہو، یا غیر شادی شدہ، چوڑیاں پہن سکتی ہے۔ اسے شادی شدہ کے لیے ضروری قرار دینا درست نہیں۔

(سوال): کیا عورت قبرستان جا سکتی ہے؟

(جواب): اگر بے صبری کا مظاہرہ نہ کرے، تو جا سکتی ہے۔

(سوال): عورتوں کا آپس میں مصافحہ اور معانقہ کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): کیا بیوی پر شوہر کی خدمت فرض ہے؟

(جواب): بیوی پر خاوند کی اطاعت لازم کی گئی ہے۔ شوہر کسی بھی جائز کام کا حکم دے سکتا ہے، جو بیوی کی استطاعت میں ہو، بیوی کو بھی بقدر استطاعت اپنے خاوند کا حکم ماننا

چاہئے اور مرد کو بھی چاہئے کہ عورت پر زیادہ بوجھ نہ ڈالے، بلکہ ''النصح لکل مسلم'' کے تحت اس کی خیرخواہی مقدم رکھے۔

ہر دور میں امور خانہ داری خواتین ہی سرانجام دیتی رہی ہیں، چار دیواری سے باہر کے معاملات مرد کے ذمہ ہوتے ہیں، یوں ایک خوبصورت معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ اگر خاوند یا بیوی اپنی ذمہ داریوں سے روگردانی کرے، تو معاشرے کا حسن مرجھا جاتا ہے، اس سے بیسیوں خرابیاں اور بگاڑ جنم لیتے ہیں، ہنستے بستے گھر ویران ہوجاتے ہیں، خاندانی اور قبائلی روایات دم توڑ جاتی ہیں، جو کسی بھی صورت اچھا شگون نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا عورت اور مرد کو چاہئے کہ مل جل کر ایک بہترین گھرانہ استوار کریں اور اپنی نسلوں کیلئے آئیڈیل ثابت ہوں۔

سوال: سالگرہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: سالگرہ منانا جائز نہیں، یہ کفار سے مشابہت ہے۔

سوال: کیا ماہِ صفر منحوس ہے؟

جواب: سارے مہینے اللہ تعالیٰ کے ہیں، کسی مہینے میں کوئی نحوست نہیں۔ انسانوں میں نحوست ہوتی ہے، وہ دنوں، مہینوں اور سالوں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ صفر کے پہلے تیرہ دنوں میں شادی و بیاہ نہیں کرتے، سفر کرنا منحوس سمجھتے ہیں، بعض صفر کے مہینے کو نحس سمجھتے ہیں اور اسے خالی کا چاند یا خالی کا مہینہ کہتے ہیں، اس میں خوشی کی تقریبات نہیں کرتے۔ اس کے علاوہ بہت ساری غلط باتیں ماہِ صفر سے جوڑ رکھی ہیں۔ یہ سب توہم پرستی اور بدعقیدگی ہے۔

سوال: نظر بد سے بچنے کے لیے مکان پر الٹی ہنڈیا رکھی جاتی ہے، کالا کپڑا لٹکایا جاتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): تو ہم پرستی اور ضعف الاعتقادی ہے۔ یہ سب گمراہی کا پیش خیمہ ہے۔

(سوال): کیا نظر بد کی تاثیر ہوتی ہے؟

(جواب): نظر بد کی حقیقت ہے۔اس کی تاثیر ہوتی ہے۔ بہت ساری صحیح احادیث اس پر دلالت کناں ہیں۔مگر ہر چیز کو نظر بد کی بھینٹ چڑھا دینا بھی درست نہیں۔

(سوال): کیا اُوجھڑی کھانا حلال ہے؟

(جواب): اُوجھڑی کھانا حلال ہے،اس کے مکروہ یا حرام ہونے پر کوئی دلیل نہیں۔

(سوال): پولٹری فارم کی خوراک میں خون اور ہڈیاں شامل ہوتی ہیں،اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بے شک خون حرام ہے،مگر اس کا استحالہ ہو جاتا ہے،لہٰذا پولٹری فارم کی مرغی کھانا حلال ہے۔اگر نجاست کھانے سے جانور کے دودھ یا گوشت سے بدبو آتی ہے،تو وہ جانور جلالہ کے حکم میں ہے،اس کا کھانا اس وقت تک جائز نہیں، جب تک اس سے نجاست کا اثر زائل نہ ہو جاتا۔

(سوال): لوہے،تانبے،پیتل،جست اور دیگر دھاتوں کی انگوٹھی پہننے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): تمام دھاتوں کی انگوٹھی پہنی جاسکتی ہے، البتہ مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں،حرام ہے۔

(سوال): کیا چاندی کی انگوٹھی کے لیے کوئی وزن مقرر ہے؟

(جواب): چاندی کی انگوٹھی کے لیے وزن مقرر نہیں، اس باب میں مروی روایات ثابت نہیں۔

(سوال): مرد کے لیے کڑے یا بالیاں پہننے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز نہیں۔حرام ہے،عورتوں کی مشابہت ہے۔کڑے پہننا مرد کے لیے

جائز نہیں۔

(سوال): کیا ملزم سے اعتراف جرم کرانے کے لیے جسمانی ریمانڈ لیا جا سکتا ہے؟

(جواب): کسی کے کہنے پر یا شبہہ کی بنا پر جسمانی ریمانڈ لینا شرعا جائز نہیں۔ جب تک قوی شواہد اور قطعی ثبوت نہ ہوں، جسمانی سزا دینا ناجائز اور حرام ہے۔

(سوال): بالوں کو سیاہ خضاب لگانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): بالوں کو رنگنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بالوں کو رنگنا مستحب ہے۔

(سوال): خودکشی کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اپنے آپ کو قتل کرنا گناہ کبیرہ اور حرام ہے۔

(سوال): ایک شخص جو خود حلال کماتا ہے، اس کے دوسرے بھائی حرام کماتے ہیں، تینوں مل کر رہتے ہیں، ایک ساتھ کھاتے پیتے ہیں، اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

(جواب): اسے چاہیے کہ اپنے بھائیوں کو حرام سے باز رہنے کی تلقین کرتا رہے، اگر ممکن ہو، تو ان سے علیحدگی اختیار کرلے، ورنہ وہ ان کے ساتھ کھا پی سکتا ہے۔

(سوال): رات کے وقت ناخن کاٹنا کیسا ہے؟

(جواب): ناخن میل کچیل کے زمرہ میں آتے ہیں، میل کچیل کسی وقت بھی دور کی جا سکتی ہے۔ رات کے وقت ناخن تراشنے کی ممانعت نہیں۔

(سوال): میت کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کا کیا حکم ہے؟

(جواب): بدعت ہے، شرعی دلیل سے ثابت نہیں۔ اسلاف امت کا عمل نہیں۔

(سوال): بیت اللہ کی شبیہ کا طواف کرنا کیسا ہے؟

(جواب): بیت اللہ کے علاوہ کسی شے کا طواف کرنا حرام ہے، کیونکہ طواف عبادت ہے، جو کعبۃ اللہ کے ساتھ خاص ہے۔

(سوال): اللہ تعالیٰ کے لیے جمع کا لفظ استعمال کرنا کیسا ہے؟

(جواب): بطور تعظیم جائز ہے۔

(سوال): مارکیٹ میں بہت سارے درود دستیاب ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

(جواب): مارکیٹ میں دستیاب اکثر درود بدعات کا آمیزہ ہوتے ہیں اور غلو سے لبریز ہوتے ہیں، شرک کی بو ان سے آ رہی ہوتی ہے، مقام حیرت و استعجاب مگر یہ ہے کہ بعض مہربانوں نے ان کے فضائل بھی بیان کر رکھے ہیں، جن کا ذخیرہ حدیث میں ذکر تک نہیں، اس قبیل کے چند درود درج ذیل ہیں؛

① درودِ شفاعت ② درود غوثیہ ③ درود لکھی

④ درود تاج ⑤ درود تنجینا ⑥ درود ہزارہ

⑦ درود ماہی ⑧ درود عبدوسی ⑨ درود خضری

⑩ درود ناریہ ⑪ درود کوامل ⑫ درود زیارت

(سوال): مزاروں اور درگاہوں پر مجاوری کا کیا حکم ہے؟

(جواب): کافر قوموں کا شعار ہے، قبروں کے متعلق غلو ہے۔

(سوال): محاورہ ''میری آنتیں قل ھو اللہ احد پڑھ رہی ہیں۔'' کیسا ہے؟

(جواب): قرآن آیات کو محاوروں کے طور پر استعمال کرنا قطعا ناجائز ہے۔ اس میں قرآن کریم کی بے ادبی اور استخفاف کا پہلو ہے۔